ایچ آئی وی، ایڈز کی زد میں آنے والے (Vulnerable) ممکنہ افراد اور طبقات

مردوں میں ہم جنس پرستی:

کئی مما لک میں مردانہ ہم جنس پرست ایک پوشیدہ طبقہ ہے۔بعض مرد اپنی جنسی اطوار کے بارے میں کھلم کھلا بات کرتے ہیں اور خود کو ہم جنس پرست طبقہ سے وابسطہ کرتے ہیں۔کئی مرد جو شادی شدہ اور بال بچے دار ہونے کے ساتھ ساتھ مردوں کیساتھ جنسی تعلقات رکھتے ہیں۔وہ اپنے اُپ کو ہم جنس پرست نہیں سمجھتے۔اور جنسی تعلیم کے فقدان کے باعث ایچ آئی وی، ایڈز اور دوسری جنسی بیماریوں کے ممکنہ خطرات سے نہ صرف اپنی بلکہ اپنے پورے خاندان کی صحت کو بھی متاثر کر سکتے ہیں۔

ایچ آئی وی/ ایڈز مردانہ ہم جنس پرستوں کے لیے ایک مسئلہ، کیوں ہے؟

جنسی فعل:

غیر محفوظ ،غیر فطری مقعد کے ذریعے جنسی عمل (جس میں غلاف یا چکنائی اُور اشیاء کا استعمال نہیں کیا جاتا) میں ایچ آئی وی، ایڈز اور دوسری جنسی بیماریوں کی منتقلی کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

صحت عامہ:

جنسی امراض کی تشخیص اور علاج کے مراکز کی عدم موجودگی اور ہم جنس پرستوں کا یہ خوف کہ صحت عامہ کے مراکز میں جنسی امراض کے علاج معالجہ کے باعث انکے ہم جنس پرست ہونے کی نشاندہی ہو جائیگی۔

تردید:

بہت سے مما لک میں صاحب اختیار اور معاشرہ ہم جنس پرستوں کی موجودگی کی تردید کرتے ہیں۔

نفرت اور امتیازی سلوک :

معاشرہ میں ہم جنس پرستوں کے طبقہ کی موجودگی کی تردید اوراس سے منسلک تہمت کے باعث ایسے افراد اپنے جنسی رویے کو معاشرے اور خاندان سے خفیہ رکھتے ہیں اور خود اعتمادی اور عزت نفس کی کمی کا شکار رہتے ہیں۔

رواج:

خاندان اور معاشرہ کے دباؤ کے تحت شادی اور بچوں کی پیدائش، خاص طور سے بیٹے کی خواہش کے پیش نظر ایسے افراد شادی کے بعد دوسرے مردوں کے ساتھ غیر محفوظ جنسی عمل کے ذریعے اپنے بیوی بچوں میں بھی ایچ آئی وی کا باعث بن سکتے ہیں۔

معلومات کا فقدان:

چونکہ تمام ایچ آئی وی سے متعلق تمام پیغامات اور ذرائع ابلاغ کا ہدف مرد اور عورت کے جنسی تعلقات ہوتے ہیں۔لہذا ہم جنس پرست مردوں کو غیر محفوظ جنسی عمل کے خطرات کے بارے میں آگاہی ہی نہیں مل پاتی۔

نس کے ذریعے نشہ کرنا:

بعض اوقات ہم جنس پرست مرد نشہ بھی کرتے ہیں لہذا کنڈوم کے مستقل استعمال کے باوجود ، متاثرہ سوئیوں کے بار بار استعمال سے ایچ آئی وی (HIV) کا شکار ہو سکتے ہیں۔

جنس فروشی:

کچھ مردانہ ہم جنس پرست چونکہ پیشہ ور جنس فروشی کے کاروبار میں بھی ملوث ہوتے ہیں لہذا گاہکوں کے ساتھ غیر محفوظ جنسی عمل کے ذریعے انکے لیے ایچ آئی وی سے متاثر گی اور اسکی منتقلی کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

پولیس:

بہت سے مردانہ ہم جنس پرستوں کو چونکہ اپنے قانونی حقوق کے بارے میں مکمل آگاہی نہیں ہوتی لہذا وہ پولیس کے تشدد کا نشانہ بنتے ہیں اور پولیس انہیں ڈرا دھمکا کر کہ ان کے بارے میں لوگوں کو بتایا جائیگا، ان سے پیسے ہتھیا لیتی ہے۔ کچھ ممالک میں مقعد کے ذریعے جنسی عمل کو غیر قانونی قرار دیا جاتا ہے جس کے باعث اسکے متعلق معلومات کو محفوظ جنسی رویوں کے پیغامات میں شامل نہیں کیا جا سکتا۔

کنڈوم:

یہ بھی ممکن ہے کہ مردانہ ہم جنس پرستوں کو غلاف کے استعمال کے بارے میں مکمل آگاہی ہو لیکن غلاف تک ان کی رسائی نہ ہو۔ جبکہ بعض ہم جنس پرست غلاف کا استعمال کرتے ہوئے ہچکچاتے ہیں کیونکہ اس سے جنسی عمل کی لذت کم ہو جاتی ہے۔

ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کے سدباب کے لیے مردانہ ہم جنس پرستوں میں پروگرام کیا کر سکتے ہیں؟

- اس حقیقت کو تسلیم کر لینا چاہیے کہ مرد دوسرے مردوں کے ساتھ جنسی عمل کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے۔
- جنسی امراض کے شفاخانوں کا قیام جو کہ خصوصاً مردانہ ہم جنس پرستوں کے ساتھ برت سکیں یا موجودہ شفاخانوں کے عملے کو مردانہ ہم جنس پرستوں کے خصوصی امراض کے اندیشوں کے بارے میں تعلیم فراہم کی جائے۔
- مردانہ ہم جنس پرستوں کے لیے اپنے ہم عصروں (Peer Educator) میں ایچ آئی وی/ایڈز (HIV/AIDS) کی تعلیم، جنسی صحت اور قانونی حقوق کے بارے میں تعلیم و تربیت کی فراہمی۔
- ایسے مخصوص منصوبوں کا قیام جس کا محور مردانہ ہم جنس پرست ہوں۔ یا ایسے غیر رسمی بحث و مباحثہ کا قیام جو ایچ آئی وی/ایڈز اور مردانہ ہم جنس پرستوں کے مسائل کا جائزہ لے سکیں۔
- رضا کارانہ مشاورت اور تشخیص کی فراہمی۔
- ایسے وکیلوں کو منظّم کرنا جو مردانہ ہم جنس پرستوں کے قانونی حقوق کی وضاحت کر سکیں۔

ا۔ حکومت، پولیس اور دیگر صاحب اختیار اداروں کے ساتھ کام کرنا تاکہ انہیں مردانہ ہم جنس پرستوں کے مسائل کا ادراک کرایا جا سکے۔